خالہ سے زنا کرنے کے سبب اپنے نکاح کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر بھانجا اپنی خالہ سے زنا کرلے تو کیا خالہ کا اپنے شوہر سے نکاح ٹوٹ جائے گا، اور اگر بھانجا بھی شادی شدہ ہو تو کیا اس کا اپنی بیوی سے نکاح ٹوٹ جائے گا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! زنا کبیرہ گناہ اور ذلت آمیز عمل ہے۔ یہ معاشرے کی تباہی وبربادی کا سبب ہے۔ اسی وجہ سے اسلام نے اس فعل قبیح وشنیع کے خلاف حدود مقرر کی ہیں۔ ماں، بہن، خالہ اور بیٹی کی عصمت ریزی زنا کی قباحت کو اور بڑھا دیتی ہے۔ محرمات اِبدیہ (جن عورتوں سے نکاح حرام ہے) سے زنا کرنا اخلاقی پستی کی انتہا ہے۔ اس کی سزا تو عام عورتوں سے زنا کرنے سے بھی زیادہ ہونی چاہیے۔ ایسے شخص کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔ ایسا کرنے والے شخص کو توبہ کرنی چاہیئے اور اللہ تعالی سے کثرت کے ساتھ استغفار کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر کسی نے خالہ سے زنا جیسے جرم شنیع کا ارتکاب کیا ہو تو اس سے نکاح باطل نہیں ہوتا، نہ خالہ کا اور نہ ہی بھانجے کا۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ حرام عمل سے کوئی حلال کام حرام نہیں ہوتا ہے۔ نبی کریم نے فرمایا: «لایحرم الحرام الحلال» سنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب لایحرم الحرام الحلال، رقم الحدیث: 2015 حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی